ادارہ تحقیقات اسلامی

بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد

قومی سیمی نار

پاکستان میں اسلامی بینکاری اور فنانس: امکانات و تحدیات

(۲۴فروری ۲۰۱۶ء)

سفارشات

دور حاضر کے اقتصادی نظام میں بینک اور مالیاتی ادارے کلیدی حیثیت رکھتے ہیں اور کسی بھی ملک کی اقتصادی ضروریات کی تکمیل اور قومی پیداوار بڑھانے کے اسباب فراہم کرتے ہیں۔ مزید براں ملکی اور بین الاقوامی سطح پر ان کی مخصوص خدمات تجارت، صنعت اور زراعت کے لیے ناگزیر ہیں۔

اسلام کے نام پر وجود میں آنے والی ریاست پاکستان کے شہریوں کی ہمیشہ یہ خواہش رہی ہے کہ روز مرہ کی دیگر سرگرمیوں کی طرح ان کی معاشی سرگرمیاں اسلام کے وضع کردہ نظام پر استوار ہوں۔ اس سلسلے میں وطن عزیز میں مختلف کاوشیں کی گئیں جو تاحال جاری ہیں۔ انھی کوششوں کا جائزہ لینے کے لیے ادارہ تحقیقات اسلامی بین الاقوامی یونی ورسٹی نے بہ تاریخ ۲۴/ فروری ۲۰۱۶ء کو ایک قومی سیمی نار **پاکستان میں اسلامی بینکاری اور فنانس: امکانات و تحدیات** منعقد کیا۔ اس سیمی نار کے افتتاحی اجلاس کی صدارت صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان عزت مآب ممنون حسین صاحب نے فرمائی جب کہ اس کے خصوصی مقررین میں مولانا محمد رفیع عثمانی، مہتمم دارالعلوم کراچی اور جناب سعید احمد ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک تھے۔ اس سیمی نار میں پاکستان میں اسلامی بینکاری کو درپیش مسائل کے ضمن میں قیمتی مقالات پیش کیے گئے۔ ان مقالات کی روشنی میں سیمی نار کی درج ذیل سفارشات مرتب کی گئیں:

۱) ماہرین اقتصادیات و مالیات اور علما پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی جائے جو شریعت اسلامیہ کے اصول اور اس کی ہدایات نیز پاکستان کے مسائل کو ملحوظ رکھتے ہوئے ایک ایسا جامع اسلامی نظام مالیات وضع کرے جو باشندگان ارض پاک کی امنگوں اور اقدار کا آئینہ دار ہونے کے ساتھ ساتھ معاشی مسائل کا حقیقی حل بھی پیش کرے۔

۲) اسلامی مالیاتی مارکیٹ کی سرگرمیاں، جیسے تکافل، مضاربہ، اسلامک میوچل فنڈز، اسلامک پینشن فنڈز، اسلامک ریئل اسٹیٹ انوسٹمنٹ ٹرسٹ، اسلامی مالیاتی ادارے (بینکنگ کے علاوہ)، شرعی کمپنیاں (غیر مالی)، کمپنیز، اسلامک مصنوعات و خدمات کے لیے یکساں شرعی ریگولیشن بنائے جائیں اور ان پر عمل درآمد کا نظام وضع کیا جائے۔

۳) اسلامی بینکنگ اور فنانس سے متعلق ایک ایسا معیار متعارف کروایا جائے جو بین الاقوامی گڈ پریکٹس کے معیارات کی طرح ہونے کے ساتھ ساتھ ان اداروں کو اپنی صلاحیتیں بڑھانے کے لیے معاون ہو نیز یہ ان اداروں کو اپنی ترقی کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو تلاش کرنے اور ایسا لائحہ عمل بنانے میں مدد کرے جس سے ان رکاوٹوں کو دور کیا جاسکے۔

۴) حکومت پاکستان کو چاہیے کہ اسلامی مالیاتی پراڈکٹس کا نام استعمال کر کے دھوکا دہی اور فراڈ کے مرتکب افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرے اور اس قسم کے معاملات کی روک تھام کے لیے سخت قانون سازی کرے۔

۵) پاکستان میں موجودہ اسلامی بینکاری، فنانس اور تعلیمی و تحقیقی اداروں کے درمیان رابطے مضبوط کیے جائیں اور ان کا مشترکہ فورم تشکیل دیا جائے جو مالیاتی پیش آمدہ مسائل پر تحقیقی پراجیکٹس کرے۔

۶) اسلامی بینکاری اور پراڈکٹس کے بارے میں عوامی سطح پر آگاہی کیے لیے ایک جامع منصوبہ بندی کی جائے اور اس کے بارے میں رائج منفی نظریات دور کرے۔

۷) اسلامی بینکاری اور مالیات امور کے بارے میں عزت مآب جناب ممنون حسین صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان کو فوری، قابل عمل تجاویز دینے کے لیے صدر جامعہ نے مندرجہ ذیل کمیٹی تشکیل کرنے کی سفارش کی۔

ا۔	جناب محمد یوسف الدرویش، صدر، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی /	چیئرمین کمیٹی
ب۔	جناب مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی، مہتمم دارالعلوم کراچی	ممبر
ج۔	جناب ڈاکٹر محمد ضیاء الحق، ڈائریکٹر جنرل، ادارہ تحقیقات اسلامی	سیکرٹری کمیٹی
د۔	جناب ڈاکٹر اعتزاز احسن، ڈائریکٹر، بین الاقوامی ادارہ برائے اقتصادیات	ممبر
ھ۔	جناب ڈاکٹر طاہر منصوری، سابق نائب صدر، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی	ممبر
و۔	ڈاکٹر قاسم اشرف، صدر شعبہ شریعہ	ممبر
ذ۔	جناب سعید احمد یا ان کے نام زد کردہ (نائب صدر، اسٹیٹ بینک آف پاکستان)	ممبر